بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ بھیجے ہوئے ہیں اللہ کے

قولہ

الٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

طٰہٰ یٰسٓ

ھٰذہ الشجرۃ الطیبۃ النوریۃ اصلھا ثابتۃ وفرعھا فی السماء قال اللہ تعالیٰ ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم فمن نکث فانما ینکث علیٰ نفسہ ومن اوفیٰ بما عاھد علیہ اللہ فسیؤتیہ اجرا عظیماہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ وجاھدوا فی سبیلہ

شجرۂ نوریہ

قادریہ چشتیہ اولیسیہ اکبریہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین

اعلحضرت عظیم البرکت شیخ الزماں نور المشائخ مولانا الحاج سید نوری شاہ صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ

کی اجازت سے

اللجنۃ النوریہ 352-2-19 یالم روڈ، دودھ باؤلی، حیدرآباد نے شائع کیا۔

سلسلۂ عالیہ قادریہ

الٰہی بحرمت سیدالکونین محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت سیدنا امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت ابوبکر عبداللہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت عبدالعزیز تمیمی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت ابوالفضل عبدالواحد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت ابوالفرح یوسف طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت ابوالحسن علی الہنکاری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت ابوسعید مخزومی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت قطب الاقطاب غوث الاعظم عبدالقادر جیلانی رح

الٰہی بحرمت حضرت عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید ابی نصر پیر رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت پیر شیخ احمد شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید محمد شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت قطب الزماں سید نصیرالدین رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت غوث جہاں سیدی نورالدین رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید شاہ عنایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ سیدی شجاع رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حاجی اسحٰق قادری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ راجی محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت جنید ثانی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ ہدایت اللہ قادری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید خواجہ کمال الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید جمال الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید محمد الملقب شاہ میر رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید کمال الدین شمع خاندان چشت
الٰہی بحرمت حضرت سید خواجہ علاؤالدین قادری رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ برہان الدین رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید سلطان محمود اللہ چشتی رح
الٰہی بحرمت حضرت محمد کمال اللہ شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت کنز العرفان حضرت پیر غوث علی شاہ غوثی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت نور المشائخ حضرت پیر سید نوری شاہ دامت برکاتہم
الٰہی بحرمت حضرت کلیمی شاہ دامت برکاتہم
الٰہی بحرمت حضرت سید غلام رسول رضوانی شاہ دامت برکاتہم

سلسلۂ عالیہ چشتیہ

الٰہی بحرمت سید الکونین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت سیدنا امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت حضرت سلطان ابراہیم ادھم بلخی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سدید الدین حذیفہ مرعشی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امین الدین ہبیرۃ البصری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ممشاد دینوری رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ خواجگان ابراہیم اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت قدوۃ الدین ابی احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت ناصر الدین ابی یوسف چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رح
الٰہی بحرمت حضرت حاجی شریف زندانی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سلطان الہند خواجہ معین الدین چشتی رح
الٰہی بحرمت حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فرید الدین شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سلطان العارفین نظام الدین اولیا محبوب الٰہی رح
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی رح
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ بندہ نواز حسینی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سیدی جمال اللہ شاہ مغربی حسینی رح
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ کمال الدین واحد الاسرار بیابانی رح
الٰہی بحرمت حضرت سید خواجہ میران جی شمس العشاق رح
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید برہان الدین بیجاپوری رح
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حاجی اسحٰق چشتی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ راجی محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ جنید ثانی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ ہدایت اللہ عینی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید کمال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید جمال الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید محمد الملقب شاہ میر چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید کمال الدین شمع خاندان چشت رح
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ علاؤالدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید برہان الدین رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید سلطان محمود اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد کمال اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت کنز العرفان حضرت غوث علی شاہ غوثی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت نور المشائخ حضرت پیر سید نوری شاہ صاحب قبلہ مدظلہٗ
الٰہی بحرمت حضرت سید کلیمی شاہ دامت برکاتہم
الٰہی بحرمت حضرت سید غلام رسول رضوانی شاہ

اما بعد! برادر دینی

در ہر سہ طرق مسطورہ سلسلہ عالیہ قادریہ، چشتیہ و اویسیہ اکبریہ
در سلک مریداں داخل شدند الحمد للہ الٰہی عاقبت بخیر باد آمین۔

تاریخ عطا ماہ سنہ ۱۴ھ بروز

دستخط

سلسلۂ اکبریہ اویسیہ

الٰہی بحرمت حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت خلیفہ رسول اللہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ
الٰہی بحرمت امام الموحدین سلطان العارفین سیدنا محمد محی الدین
ابن عربی شیخ الاکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ
الٰہی بحرمت کنز العرفان حضرت غوث علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت نور المشائخ پیر سید نوری شاہ صاحب قبلہ مدظلہٗ
الٰہی بحرمت حضرت سید کلیمی شاہ دامت برکاتہم
الٰہی بحرمت حضرت سید غلام رسول رضوانی شاہ

منظوم

نظر آجا مرے مولا محمد ﷺ کی اداؤں سے
دکھا جلوہ مجھے بوبکر رض کی صادق نگاہوں سے
خدایا فضل سے ابن العربی رض کا علم خوشتر دے
طلوع وہ آفتاب علم کر غوثی رح نگاہوں سے
الٰہی حضرتِ نوری مدظلہٗ سے عالم ہی منور ہو
نمایاں تری قدرت ہو اداؤں سے ضیاؤں سے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

سلسلۂ عالیہ قادریہ

الٰہی رحم ہو دلدار مصطفٰے صلعم کے لئے
کرم ہو مجھ پہ علیؓ شیر کبریا کے لئے
عطا ہو بہر حسن بصریؓ بادۂ عرفاں
بنا دے مست حبیب عجمیؓ باسخا کے لئے
الٰہی نسبت داؤد طائیؒ دے مجھ کو
اماں نصیب ہو معروف کرخیؓ کے لئے
الٰہی راز ولایت دے سری سقطیؓ کا
رضا ملے تری جنیدؓ بے ریا کے لئے
عطا حمیتِ شبلیؓ ہو اے مرے مولا
وفا دے مجھ کو تمیمیؓ باصفا کے لئے
ہو فضل مجھ پہ ابوالفضلؓ کے لئے تیرا
ہو فرح مجھ کو ابوالفرحؓ دلکشا کے لئے
ابوالحسنؓ کے لئے مجھ کو باخدا کر دے
ابوسعیدؓ کی الفت ملے وفا کے لئے

بنا دے مجھ کو سگِ بارگاہِ جیلانیؓ
نگاہِ لطف ہو عبدالرزاقؓ شہ کے لئے
غلام سید ابی نصرؓ پیر ہو جاؤں
بنا دے پاک ابو صالحؓ پارسا کے لئے
نگاہِ شوق ملے پیر شیخ احمدؓ سے
خدا کی دید ہو سید محمدؓ کے لئے
نظریں ہوں مرے قطب زماں نصیر الدینؓ
ہو نور دینؓ عطا دینِ مصطفٰےؐ کے لئے
عنایتیں رہیں مجھ پر عنایت اللہؓ کی
دلیر کر مجھے سید شجاعؓ نما کے لئے
طفیلِ حاجی اسحٰقؓ گردِ کعبہ پھروں
قبول حج بھی ہو راجی محمدؓ کے لئے
جنید ثانیؓ کی صورت سے دے مجھے عرفان
ہدایت اللہؓ کی دولت ملے عطا کے لئے
کمالِ دینؓ کی نسبت ملے مجھے یارب
جمالِ دینؓ کا جلوہ ہو حق نما کے لئے
عطا ہو جذبۂ شاہ میرؓ اے خدا مجھ کو
کمال الدینؓ کی دے شمع چشتیہ کے لئے

بہاؤ دینؒ کی روشن دلیل دے مجھ کو
برہان دینؒ کے براہیں دے صفا کے لئے
الٰہی دے مجھے عرفان حضرت محمودؒ
کمال شاہؒ کی الفت ملے بقا کے لئے
الٰہی فیض کمالی دے غوث علیشاہؒ کا
دل حزیں کو تو نوری مدظلہٗ ملے ضیا کے لئے
تو تحقیق معرفت ملے سید کلیمی شاہ سے
مکمل شریعت ملے سید غلام رسول رضوانی شاہ سے

سِلسلۂ عالیہ چشتیہ

خدایا دِل میں آنکھوں میں رہے صورت محمدؐ کی
نظر آئے علیؓ میں خلوت و جلوت محمدؐ کی
حسن بصریؓ کی نسبت سے علوم باطنی دیدے
ملے پھر عبد واحدؒ سے مجھے رویت محمدؐ کی
بتانے راہِ حق مجھ کو فضیل ابن عیاضؒ آئیں
پھر ابراہیم ادھمؒ سے ملے چاہت محمدؐ کی
دلِ پر درد کو عشق سدید الدین مرعشؒ دے
امین الدینؒ سے مجھ کو دلا دولت محمدؐ کی

عطا کر صدقۂ ممشاد دینوریؒ خداوندا
پھر ابراہیم اسحٰقؒ سے دے وحدت محمدؐ کی
ابی احمدؒ سے کر چشتی چمن رنگین مرے مولا
ز بوئے بو محمدؒ دے مجھے نکہت محمدؐ کی
بنامِ ناصر الدینؒ دے بشارت دین و ایماں
ز قطب الدین مودودیؒ ملے نصرت محمدؐ کی
بنا حاجی شریفؒ اسرار زندانی کا مستانہ
بدست عثمان ہارونیؒ چلے بیعت محمدؐ کی
معین الدین چشتیؒ کا اگر عاشق کرے مجھ کو
تو قطب الدین کاکیؒ سے ملے الفت محمدؐ کی
فرید الدین کے لب سے دہن گنج شکر کر دے
نظام الدینؒ کہہ دوں تو ملے لذت محمدؐ کی
نصیر الدینؒ کی ضو سے فروزاں شمع چشتی کر
رُخِ بندہ نوازیؒ سے ملے رحمت محمدؐ کی
مسخّر دل جمال اللہ شاہؒ مغربی کر دے
کمال الدین بیابانیؒ سے دے حرمت محمدؐ کی
رنگیلا پن ملے مجھ کو جناب خواجہ میراںؒ کا
برہان الدینؒ سے دیدے مجھے رنگت محمدؐ کی

خداوندا عطا کر حاجی اسحٰقؓ کا صدقہ
بحق راجی محمدؓ خیر دے برکت محمدؐ کی
فنا کر دے مجھے جنید ثانیؓ کی محبت میں
دکھا شاہ ہدایتؓ سے مجھے شوکت محمدؐ کی
کمال الدینؓ بخاری کا مجھے سودا عطا کر دے
جمال الدین چشتیؓ سے ملے شہرت محمدؐ کی
عطا ہو نسبتِ شہمیرؓ مجھ کو اے مرے مولا
کمال الدینؓ سے یارب دکھا عظمت محمدؐ کی
علاؤ الدین چشتیؓ پر کروں میں جان و دل قرباں
برہان الدینؓ سے دے دے مجھے ملت محمدؐ کی
عطا کر دے مجھے صدقہ ترے محمودؓ پیارے کا
کمال اللہؓ سے دیدے مجھے سطوت محمدؐ کی
الٰہی مبتلا رکھ دل کو میرے عشقِ غوثیؓ میں
ترے نوری مدظلہٗ پیارے سے ملے نسبت محمدؐ کی
الٰہی رموز کلیمی سے عطا ہو یافت حق کی

ھدیہ! ہر سہ شجرہ ہائے **نوریہ** کو مولانا مختار ہاشمی المعروف بلالی شاہ صاحب رحؒ خلیفہ حضرت ممدوح الشان مدظلہٗ العالی نے منظوم کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔

اسناد دلائل الخیرات

شیخ الدلائل مرشد و مولانا حضرت سید نوری شاہ صاحب چشتی القادری مدظلہٗ العالی کو اپنے شیخ حضرت حاجی غوث علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے اجازت حاصل ہے۔ حضرت شیخ الدلائل مولائی وسیدی حاجی غوث علی شاہ المعروف غوثی شاہ صاحب قادری چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو عالیجناب شیخ الدلائل مولانا سید عباس صاحب مدنی سے اجازت حاصل ہے۔ جو اس وقت مدینہ طیبہ میں خاص مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم میں اجازت عطا فرمایا کرتے تھے۔

ان کو اپنے شیخ اور استاذ اور والد مولانا عارف باللہ سید محمدؐ صاحب مدنی قدس سرہٗ سے ان کو اپنے شیخ اور والد سید احمد صاحب مدنی قدس سرہٗ سے ان کو اپنے شیخ مولانا سید علی بن یوسف مدنی قدس سرہٗ سے ان کو اپنے شیخ مولانا سید محمدؐ بن سید احمد مدغری رحؒ سے ان کو حضرت مولانا سید محمدؐ بن احمد بن احمد المغنی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کو حضرت مولانا سید احمد بن الحاج رحمۃ اللہ علیہ سے ان کو حضرت مولانا سید عبدالقادر الفاسی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کو حضرت مولانا سید احمد المقری رحمۃ اللہ علیہ سے ان کو مولانا سید احمد بن ابی العباس الصمعی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کو مولانا

سید احمد بن موسیٰ السملانی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کو
مولانا سید عبدالعزیز التباع رحمۃ اللہ علیہ سے ان کو
اپنے شیخ مولانا سید محمد بن سید سلیمان جزولی حسنی رحمۃ اللہ علیہ
مؤلف دلائل الخیرات سے۔ وَنَفَعَنَا اللّٰہُ بِہَا وَبِہِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

حضرت مولانا مدظلہٗ نے اس کے طالب جناب ....
.... کو اپنی دستخط سے اجازت دی۔

المرقوم ماہ روز سنہ ۱۴ھ

دستخط

ھدایات

جن صاحب نے اجازت دلائل الخیرات کی لی ہے ان کو چاہیئے کہ بکمال خلوص و ادب و نہایت شوق و تعشق حسب طریقہ اجازت ورد کا دوام رکھیں اور اس میں تساہل نہ کیا کریں اور نیت میں امر الٰہی و تعظیم نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اعتبار رکھیں اور پڑھتے وقت یہ سمجھیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم روبرو ہیں اور ان کو سنا رہا ہوں تاکہ نسبت حاصل ہو۔

والسلام

ارشادات

مرید کو چاہیئے کہ اپنے ایمان کو شدت سے قلب میں جمائے اور اللہ و رسول اور پیرانِ سلسلہ کی محبت اپنے دل میں رکھے اور شریعت میں مضبوط طریقت میں کامل بنے۔ حق تعالیٰ کے سوا کسی کو نفع دینے والا یا نقصان پہنچانے والا نہ جانے کسی سے امید نفع و خوف نقصان نہ رکھے۔ شدت کے ساتھ حق تعالیٰ کی طرف توجہ رکھے۔ تکلیف میں صبر اور راضی بہ رضائے مولا رہے۔ حتہ مبر بر بجالائے دعائیں گریہ وزاری رکھے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور پیرانِ سلسلہ کے وسیلے سے دعا مانگے۔ ہر حال میں شکر کیا کریں۔ آرام و راحت کے زمانے میں ہمیشہ یادِ حق شکر و ذکر میں قائم رہے۔ صدقہ و خیرات کیا کرے۔ سخاوت کا پیشہ رکھے۔ مسافر، مساکین و غربا، و شرفا یا مشائخ اور ہر اللہ والے کی خدمت کرلئے کرے۔ کسی غرض سے نہ کرے۔ یہ سب بوجہ اللہ کیا کرے۔ متوکل رہے یعنی اسباب میں کوشش کرے مگر بھروسہ مسبب پر کرے۔ ہرگز ہرگز اسباب پر بھروسہ نہ رکھے۔ نماز، روزہ وغیرہ میں سستی نہ کرے۔ ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور دسؔ مرتبہ درود شریف، دسؔ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھا کرے۔ جو کچھ ذکر و شغل تعلیم و تلقین کی جائے اس کو نہ بھولے۔ شدت سے اس پر عمل کرے۔ ہمارے طریقہ میں جو ارشاد کان کا دیا جاتا ہے اس کو شدت سے یاد رکھے کبھی نہ بھولے۔ گناہ کبیرہ و صغیرہ سے ہمیشہ بچا رہے اور توبہ ہمیشہ کیا کرے اور علاوہ اس کے جو ارشادات کہے جاویں اس بجا آوری میں سرگرم رہے۔
الٰہی عاقبت بخیر آباد آمین! بطفیل حبیب رحمۃ اللعالمینؐ۔

شجرۂ اجداد

حضرت مولانا صوفی سید شاہ احمد محی الدین جیلانی المعروف نور المشائخ حضرت **سید نوری شاہ** مدظلہٗ ابن حضرت سید غوث الدینؒ ابن حضرت سید جعفر علیؒ ابن حضرت غلام علیؒ ابن حضرت سید غلام امام حسینؒ ابن حضرت سید باقر حسینؒ خیر آبادی ابن حضرت سید شاہ اولیاں صاحب میاںؒ ابن حضرت سید نجم الدینؒ ابن حضرت مخدوم سید عیسیٰؒ ابن حضرت مخدوم سید عالمؒ ابن حضرت مخدوم ابو الفتحؒ ابن حضرت مخدوم نظام الدین اللہ دیا بزرگؒ ابن حضرت سید محمود پیرانؒ ابن حضرت سید محمودؒ ابن حضرت سید ابو الحسنؒ ابن سید عبد الوہابؒ ابن حضرت سید ابراہیمؒ ابن حضرت سید عبد الوہابؒ ابن حضرت سید صفی اللہؒ ابن حضرت سید ابو الحسنؒ ابن حضرت سید عبد الجبارؒ ابن

سلطان الاولیاء غوث الاعظم سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

مژدہ: حضرت نور المشائخ مدظلہٗ العالی کی نورانی زندگی کے حالات، مکتوبات، ملفوظات، خطبات وغیرہ انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب ہدیۂ ناظرین کئے جائیں گے۔ فقط (مہتمم اللجنہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تبرک پیر مرشد حضرت الحاج سید محمد عمر

آسی کلیمی شاہ مدظلہ العالی چشتی القادری (مدراسی)

سیر فی الوجود

جدھر دیکھو اُدھر جلوہ نُما اللہ ہی اللہ ہے
زمیں اور آسماں سارا بنا اللہ ہی اللہ ہے
میرے ساقی نے جب پردہ دُوئی کا چاک کر ڈالا
اُسی دَم سامنے جو آگیا اللہ ہی اللہ ہے
نہ ساقی ہے نہ ساغر ہے نہ مے ہے اور نہ میخانہ
یہ اَوہام جہاں فانی بقا اللہ ہی اللہ ہے

نہ مسجد ہے نہ کعبہ ہے نہ بُت ہے اور نہ بُت خانہ
ہر اک صورت میں اب جلوہ نما اللہ ہی اللہ ہے
زمیں ساری سما سارے اور یہ شمس و قمر تارے
اُٹھے جب نام کے پردے دِکھا اللہ ہی اللہ ہے
یہ اجسامِ زمیں سارے و اَجرامِ فلک سارے
یہ سب ہیں نام کے دھوکے رہا اللہ ہی اللہ ہے
زمینی ہو سمائی ہو یا ما فِی البحرِ ما ہِیُ ہو
ہر اک میں ہر طرح سے برملا اللہ ہی اللہ ہے
جہاں کا یہ تماشا کیا یہ دِکھتا کیا دِکھاتا کیا
دکھتا
یہ سارا دِکھتا دِکھاتا میرا اللہ ہی اللہ ہے
کثافت کی لطافت کی نفاست کی نزاکت کی
ہر اک چادر کو اوڑھے آگیا اللہ ہی اللہ ہے
کوئی منزل ہے ظلمانی کوئی منزل ہے نورانی
ہر اک ظلمت کدے کی خود جلا اللہ ہی اللہ ہے

صِحت کی قائمی کی بھی، مرض کی دافعی کی بھی
دُعا اللہ ہی اللہ ہے دوا اللہ ہی اللہ ہے
مریضو! ڈھونڈتے کیا ہو طبیبو! سوچتے کیا ہو
دوا اللہ ہی اللہ ہے شفا اللہ ہی اللہ ہے
فقیرو! دربدر جاتے ہو کیوں آؤ اِدھر آؤ
سخا اللہ ہی اللہ ہے عطا اللہ ہی اللہ ہے
مدارِ صحت و امراض کو آب و ہوا کہتے
قسم کھا کر کہوں آب و ہوا اللہ ہی اللہ ہے
فضا کی کیفیت کیا ہے ہوا کی ماہیت کیا ہے
فضا اللہ ہی اللہ ہے ہوا اللہ ہی اللہ ہے
ہر اک لینے میں دینے میں خدا سے کیوں نہیں ملتا
دیا اللہ ہی اللہ ہے لیا اللہ ہی اللہ ہے
دِیئے میں شانِ وحدت ہے لِئے میں شانِ کثرت ہے
دیا اللہ لیا اللہ، جزا اللہ ہی اللہ ہے

جہاں والو تمہیں جو کچھ ملا تم کو مبارک ہو
مجھے اب تک ملا ہے تو ملا اللہ ہی اللہ ہے

خدا کی ذات کیا ہے اور یہ ذاتِ ماسوا کیا ہے
نہیں ہو کر ہے بندہ جو ہوا اللہ ہی اللہ ہے
نہیں ہو کر بھی ہونا کیا ہے بس اس کو سمجھ لینا
بس اک عدمِ اضافی کے سوا اللہ ہی اللہ ہے
یہ جسم و قلب و روح کیا ہے بشر میں ہو بہو کیا ہے
اسی صورت میں اب صورت نما اللہ ہی اللہ ہے
زمیں میں بھی دکھے گا اور سما میں بھی دکھے گا وہ
مگر صورت میں انساں کی کھلا اللہ ہی اللہ ہے
جمادات و نباتات اور حیوانوں میں سب دیکھو
مگر تصویرِ آدم میں سجا اللہ ہی اللہ ہے
موالیدِ ثلاثہ اور ابعادِ ثلاثہ میں
وجوداً ہر طرف میں دکھ رہا اللہ ہی اللہ ہے

مگر انساں کا جو مرتبہ ہے غیر کو کب ہے ؟
اسی میں ہر جگہ ہر مرتبہ اللہ ہی اللہ ہے
ہر اک شئے واسطے تیرے مگر تو واسطے کس کے ؟
تیری اس زندگی کا مدعا اللہ ہی اللہ ہے
تکلّم میں خطابت میں یا تعلیم و تعلّم میں
ہر اک منزل میں اب ماوشما اللہ ہی اللہ ہے
ضمیروں کی عنایت میں خطابت میں تکلّم میں
عدد میں جنس میں ہر مرتبہ اللہ ہی اللہ ہے
ہو میں اور ہما میں اور ہم میں اور ہی میں بھی
ہما اور ہنّ انتَ انتما اللہ ہی اللہ ہے
اور انتم میں بھی انتِ انتما انتنّ اور نحن
تو پھر واحد متکلم میں انا اللہ ہی اللہ ہے
ہو آفاق میں، انتَ حضوری میں، انا خود میں
بس آفاق اور انفس میں رہا اللہ ہی اللہ ہے

تکلّم میں اَنَا اَنتَ اور اَنتَ خود اَنَا بنتا
تکلّم سے ہٹو تو بس ہُوَ اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے
وُجُودًا بحث جب ہوتی ہے اِطلاقی طریقے پر
تو ہر ذرّے کو کہنا ہے روا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے
مَراتبِ عبد و رَب کے کچھ یہاں دیکھے نہیں جاتے
وُجودی سیر میں شاہ و گدا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے
ظہور و غیب کی سرحد میں جب وہ سیر کرتا ہے
دِکھا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے چھپا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے
اِسی میں خیر اور شر کو مِنَ اللّٰہ دیکھ لے واعظ
بُرا کیا ہے سمجھ لے پھر بھلا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے
وُجودِ حق سوا ذرّہ بر آمد ہو نہیں سکتا
وُجُودًا خیر و شر میں برملا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے
وُجودِ حق ہی لائے گا وہی پھر لے کے جائے گا
ہر اک کے ساتھ آیا اور گیا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے

وُجُودِ حق ظُہُور و صفتِ ناقص کو بھی شامل ہے
مَرا بھی تو سمجھ لے اور جِیا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے
یہ عَورَت کیا یہ بچّے کیا جواں ہیں کیا یہ بوڑھے کیا
ہر اک میں ہر طرح جو کچھ رہا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے
یہ مَنزِل کیا یہ مقصد کیا، سَفَر کیا اور اِقامت کیا
جو مخفی تھا وہی ظاہر ہوا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے
یہ لیلیٰ ہو یا مجنوں اور یہ وامِق ہو یا عذرا ہو
خود اپنے عشق میں خود مبتلا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے
کہاں کی جنگ ہے اور پھر کہاں کی فتح و نصرت ہے
خودی سے خود لڑا اور خود مِلا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے
کہاں کا قتل اور قاتل کہاں مقتول اور وارث
کیا بھی مثل قاتل اور چھپا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے
شجر کیا ہے ثمر کیا ہے ہر اک میں کثر نظر کیا ہے
ہرا پھولا پھلا اور خود بھرا اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے

کھلانا ہو تو ایسا ہو پلانا ہو تو ایسا ہو
خود ہی کھانا، خود ہی پانی بنا اللہ ہی اللہ ہے
کہاں مذبوح کہاں ذابح وجوداً کون ہے تارِیخ
وجوداً دونوں میں کاٹا کٹا اللہ ہی اللہ ہے
جدھر دیکھو اُدھر آنا ہے یا جانا نظر آتا
بس اب اس بحر و بر میں گھومتا اللہ ہی اللہ ہے

دعاؤں کا طالب :-

خاکپائے بزرگانِ دین

الحاج سید غلام رسول رضوانی شاہ چشتی القادری

۱۹ کولوٹولہ لین، کلکتہ ۷۳

سماع خانی کا اب اسرار کچھ یوں ہی سنا دوں میں
وہی گویا وہی باجا بجا اللہ ہی اللہ ہے
یہاں کی کیا حقیقت ہے خبر کیا زاہدا تجھ کو
یہاں سنتا سناتا جھومتا اللہ ہی اللہ ہے
نہ قابو رونے پر ہے اور نہ ہنسنے پر کسی کو بھی
وہی روتا رلاتا اور ہنسا اللہ ہی اللہ ہے
نمازوں میں جماعت میں امامت میں خطابت میں
یقیناً مقتدی اور مقتدیٰ اللہ ہی اللہ ہے
ہر ایک چھوٹے سے لے کر ہر بڑے تک اسکا جلوہ ہے
مگر اللہ اکبر وہ بڑا اللہ ہی اللہ ہے
خدا دکھتا تعین میں مگر پورا نہیں دکھتا
علی حسب مراتب اقتضا اللہ ہی اللہ ہے
کہیں بالفعل ہو کر ہے کہیں ہے بالقوی ہو کر
کہیں راضی کہیں ہے ارتضیٰ اللہ ہی اللہ ہے

کہیں پستی سے پستی میں کہیں خاصی بلندی میں
تنزل اور عروج ارتقی اللہ ہی اللہ ہے

کہیں منفک کہیں مدغم کہیں کچھ ہو کہیں کچھ کم
مگر پورے کے پورے مصطفی اللہ ہی اللہ ہے

یہ ساری کائنات حق سمجھ لو ایک جملہ ہے
خبر جس کی محمد مبتداء اللہ ہی اللہ ہے

سمجھ عالم ہے معقولی وجود حق ہے محسوسی
ہٹا عالم یہاں سے اور رہا اللہ ہی اللہ ہے

وجودا سیر کرتے دور تک کیوں آ گیا آمر
یہ بس تیرے لئے نوری پیا اللہ ہی اللہ ہے